طالبات اور اساتذہ کے درمیان اتحاد اور باہمی احترام کی فضا پیدا کرنے میں مدد ملی ہے۔ یہ کتاب سرکاری اور دوسرے نجی مسیحی سکولوں کو بھی مہیا کی جا رہی ہے۔

سینٹ جوزف ہائی سکول کی جانب سے سال میں دو مرتبہ یومِ دُعا منایا جاتا ہے جس میں ہر مذہبی گروہ اپنی روحانی روایات و عقائد کے مطابق مذاکروں، دعاؤں اور دوسری سرگرمیوں کا اہتمام کرتا ہے۔ یومِ دُعا منانے کی روایت تمام مذہبی گروہوں کے درمیان پسند کی گئی ہے۔ (دی کرسچن وائس، کراچی - ۸ اکتوبر ۱۹۹۵ء)

متفرّق

انگلستان میں اشاعتِ اسلام — ایک صدی پہلے

تقریباً ایک صدی پہلے ۱۸۹۳ء میں "مطبع عالی جاہ لشکر گوالیار" سے ایک کتاب "تاریخ طرزِ معاشرت ہند و انگلینڈ معروف بہ تاریخ تراب" شائع ہوئی تھی۔ کتاب کے مؤلف مولانا شیخ محمد تراب علی تھے جو لشکر کالج گوالیار میں عربی اور فارسی کے اُستاد تھے۔ اُنہیں مناظرہ اور مطالعۂ مسیحیت سے بھی دلچسپی تھی۔ اُن کی تالیفات میں ایک کتاب "اعجازِ مسیحی" بھی شامل ہے۔

"تاریخِ تراب" کا ہر صفحہ دو جدولوں میں بٹا ہوا ہے۔ ایک جدول میں برصغیر کی تاریخ و معاشرت کی تفصیل درج ہے اور دوسری جدول میں معاشرتِ انگلستان پر گفتگو کی گئی ہے۔ مؤلف نے کتاب کے آخر میں چند صفحات انگلستان میں "اشاعتِ مذہبِ مسیح" کے لیے وقف کیے ہیں۔ ضمناً اسلام کے حوالے سے حسبِ ذیل اطلاعات درج کی ہیں۔

> ۱۸۸۷ء سے انگلینڈ میں نیّرِ اسلام نے اپنی روشن شعاعوں سے توحید کے نورانی چہرہ کو اہلِ تحقیق کی چشمِ یقین میں منطبع کر دیا اور تثلیث کے مثلث کو غلط ظاہر کر دکھایا۔ ۱۸۹۱ء کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ لور پول میں چوتر آدمی سے زیادہ اسلام قبول کر چکے ہیں اور رات دن جوق جوق دائرہ اسلام میں آتے جاتے ہیں۔ گویا یدخلون فی دین اللہ افواجاً کے مصداق ہیں۔ اور مسٹر پول نو مسلم اپنی تاریخ اسلام میں تحریر فرماتے ہیں کہ شہر مانچسٹر میں یورپین نو مسلم مسلمان چالیس آدمی ہیں اور ایک سو بیس شہر دارالسلطنت لندن میں ہیں۔ لندن میں دو مسجدیں ہیں۔ ایک سفیر دولتِ عثمانیہ کے احاطہ میں اور دوسری جو اہلِ اسلام ہند نے بنوائی ہے، اور ایک جامع مسجد لور پول میں تیار ہو رہی ہے۔ اِن مسجدوں میں پانچ وقت اذان ہوتی ہے اور خدائے واحد کی نماز اور اُس